

جیک کیراک

انجم نعیم



بی بیوئری کے اساتذہ کو یہ مسودہ دکھا کر اس کے لئے کسی ناشر کو علاش کرنے کا مخصوصہ بنایا۔ ”وی ٹاؤن اینڈ دی شی“ کے نام سے شائع ہونے والا جیک کا یہ پہلا ناول نہ صرف اوبی طقوں میں مقبول ہوا بلکہ اس سے جیک کے نام کو اعتماد رکھی جاصل ہوا۔ اس کے سات سال بعد ان کی دوسرا تصنیف ”آن دی روڑ“ شائع ہوئی اور بہت پسند کی گئی۔

۵۰ کی دہائی کے اوائل میں انہوں نے اپنے دوست نیل کیسیدی کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں کا ایک طویل دورہ کیا اور اس دوران وہ اپنی تین تصنیفات کے لئے مواد اکٹھا کرتے رہے۔ اس وقت تک ان کی سڑاپنا ایک الگ اسلوب اپنا چکی تھی جس میں تکلفات اور روانی تصنیع کو کوئی دل نہیں تھا۔ نیل کیسیدی کو لکھنے کے خطوط ان کے اس دور کے اسلوب کا نہایت معترض اشاریہ ہیں۔ گنسرگ اور کیسیدی کی رفاقت میں برکلے اور سان فرانسکو کے سفر کے دوران ان کی ملاقات مشہور جو اس سال زین شا عگری کی سیندر کے ساتھ ہوئی اور پھر ان پر پودھہ تعلیمات کے اثرات نمایاں ہونے لگے۔ روحانی تجربات کہیں یا قبیلی واردات کے اثرات، بس سیئی وہ دور تھا جب بیٹ جزیریں کے استخارے نے ایک گلری ٹکل احتیار کی اور ۱۹۵۵ تک جیک کیراک اس گلری کے سب سے متبرک شارح کے طور پر پہچانے جانے لگے۔ ۱۹۵۷ء میں جب ان کی تصنیف ”آن دی روڑ“ شائع ہو کر بازار میں آئی تو اسے جدید تحریر کے ایک صحیحے کے طور پر نیشنل کے فکاروں نے باحتوں ہاتھ لیا۔ پھر ۱۹۵۸ء میں ”دھرمابس“ اور ”دی سینیٹس“ ۱۹۵۹ء میں ”ڈاکٹر سکس“ ۱۹۶۰ء میں ”لوں سمزیلر“ اور ۱۹۶۲ء میں ”بگ سر“ شائع ہوئی۔

جیک کے لئے یہ اچانک سامنے آنے والی شہرت بعد میں تباہ کن تاثر ہوئی۔ چند ہی برسوں بعد نیشنل کی کوشش اور اس میں کامیاب نہ ہونے کے حادثے نے ان کی محرومیوں میں اضافہ ضرور کیا تھا لیکن اسی دوران ایں گنسرگ، لوکین کار، ویلم بوروگ اور نیم کیسیدی سے ان کی رفاقت نے ایک نئی صورتی شروعات کی۔ یہ دور تھا جب کیراک باضابطہ ناول نویسی کی شروعات کرچکے تھے اور تھا اس اولف کے انداز بیان کی وہ پیروی کر رہے تھے۔ اس ناول میں انہوں نے اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو پیش کیا جس میں زندگی کی ماہیوں اور محرومیوں کو مرکزی موضوع بنایا گیا تھا۔ حلقة احباب میں یہ ناول بہت پسند کیا گیا اور گنسرگ نے اپنے کولمبیا

ادب کی تاریخ میں بیٹ جزیریک کا کوئی حوالہ جیک کیراک کے ذکرے کے بغیر ممکن نہیں ہو سکے گا۔ ممکن ہے جو مقبولیت ایں گنسرگ، گیری سینڈر اور ویلم بوروگ کو حاصل ہوئی، جیک کیراک اُس مقام تک نہیں پہنچ سکے لیکن ادب میں بیٹ جزیریک کے حوالے سے جس روپیے کو شناخت حاصل ہوئی اس کی صورت گری میں سب سے نمایاں کروار جیک کیراک نے ہی ادا کیا ہے۔ ان کی تمام تصنیفات خوفناک سوائیات نظر آتی ہیں، لیکن دراصل وہ زندگی ایک ایسے دور کی نمائندگی کرتی ہے جسے ناکامیوں، مایوسیوں اور محرومیوں کے تجربات نے ایک مخصوص ٹکل عطا کر دی تھی۔

جیک کیراک کی پیدائش ۱۴ مارچ ۱۹۲۲ کو دویل کے ایک متوسط خاندان میں ہوئی۔ خانگی حالات تخفیٰ بخش نہ ہونے کی وجہ سے جیک شروع سے ہی خاموش طبیعت کے نظر آتے تھے لیکن اپنے بڑے بھائی کی کم عمری میں موت نے انہیں اور بھی دل شکست بنا کر رکھ دیا تھا۔ کہاں جلتیں کرنے کا فن انہیں کم سنی میں اسی وقت بمحاجنے لگا تھا جب اس وقت کے مشہور طنسی ریڈ یوشن“ دی شیڈڈ“ نے ان پر اپنے اثرات ڈالنے شروع کے تھے۔ لیکن ان کے والدی ناگفتہ پہ معاشری حالت نے جیک کو اتنا میں ہی ذریعہ معاشر کی علاش کی جانب دھکیل دیا۔ کافی کی تعلیم کے دوران وہ مختلف کاموں میں مصروف رہے لیکن کولمبیا بیوئری، بیویارک کی زندگی ان کے لئے ایک نئی راہ کے محلہ کا سبب ہی۔ حالانکہ وہ وہاں فٹ بال کوچ سے ٹھکلے کے بعد اپنی ذریعہ آمدی سے ہاتھوں ہوئی تھے اور والدی دیگر گوں حالت نے بھی ان کے ذہن کا فنی اثرات ڈالنے کی وجہی تھی۔ پر وہ اس وقت ایک نہایت اہم دورے سے گزر رہے تھے۔ دوسرا عالمگیر جنگ کا آغاز ہو چکا تھا۔ فوج میں شامل ہونے کی کوشش اور اس میں کامیاب نہ ہونے کے حادثے نے ان کی محرومیوں میں اضافہ ضرور کیا تھا لیکن اسی دوران ایں گنسرگ، لوکین کار، ویلم بوروگ اور نیم کیسیدی سے ان کی رفاقت نے ایک نئی صورتی شروعات کی۔ یہ دور تھا جب کیراک باضابطہ ناول نویسی کی شروعات کرچکے تھے اور تھا اس اولف کے انداز بیان کی وہ پیروی کر رہے تھے۔ اس ناول میں انہوں نے اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو پیش کیا جس میں زندگی کی ماہیوں اور محرومیوں کو مرکزی موضوع بنایا گیا تھا۔ حلقة احباب میں یہ ناول بہت پسند کیا گیا اور گنسرگ نے اپنے کولمبیا